حقائق السنن شرح — جامع السنن للترمذی

پر

اکابر علماء اور ماہر اساتذہ حدیث کے تبصرے و آراء

* حضرت مولانا مفتی ولی حسن۔ کراچی
* حضرت مولانا محمد سرفراز خاں صفدر۔ گوجرانوالہ
* حضرت مولانا محمد حسن جان۔ پشاور
* حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی۔ اٹک
* حضرت مولانا قاضی عبدالکریم۔ کلاچی

محدث کبیر استاد العلماء شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے تقریرات و امالیٔ ترمذی کی جلد اول گذشتہ سال حقائق السنن کے نام سے منظر عام پر آگئی ہے۔ ملک بھر کے رسالوں، علمی جرائد، ماہناموں، ہفت روزوں اور روزناموں وغیرہ میں اس پر گراں قدر تبصرے آچکے ہیں۔ مرکز علم دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ ترجمان "دارالعلوم" نے اس پر مستقل اداریہ تحریر فرمایا۔ عالم اسلام کے عظیم سکالر اور مفکر مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے جلد اول کے لئے بطور مقدمہ ایک گراں قدر تحریر ارسال فرمائی۔

ملک بھر سے مشائخ، اکابر علماء، اساتذہ حدیث اور فضلائے کرام کے گراں قدر آراء، تقریظات اور تبصروں پر مشتمل خطوط بھی موصول ہوتے رہے ہیں۔ ذیل میں مشائخ، اکابر علماء اور ماہر اساتذہ حدیث کے گراں قدر مکاتیب کے بعض مقتبس حصے افادۂ عام کی غرض سے نذر قارئین ہیں۔

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب کراچی

حضرۃ الاستاد مولانا عبدالحق صاحب انفع[1] شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے امالیٔ جامع ترمذی کے ایک حصہ کو تبرک کے طور پر دیکھا۔ استاذی المحترم مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کی تقریر ترمذی میں اپنے استاذ مکرم (شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنی) کا رنگ ہے۔ اس کی اشاعت سے حضرت مدنی کے خصوصیات درس علماء اور طلباء کے سامنے آجائیں گے

---

[1] شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی دارالعلوم دیوبند میں مولانا عبدالحق نافع مرحوم سے امتیاز کے لیے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کا تذکرہ انفع کے ساتھ فرمایا کرتے۔